347

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۳۶

ٹیلیفون نمبر ۱۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: غلام نبی

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZLQADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت [illegible]

یوم پنج شنبہ

جلد ۲۸	۱۹ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش	۱۹ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ	۱۹ دسمبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۸۸

مسلمان اور "اطاعت امیر"

معاصر "زمیندار" نے کانگرس کے اس "جماعتی نظام" اور "اپنے لیڈر کی اطاعت" سے متاثر ہوکر جو ان دنوں کانگرس کے ممبر گاندھی جی کے حکم سے گرفتار ہوکر پیش کر رہے ہیں۔ "اطاعت امیر" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں مسلمانوں کو "کانگرس کی ستیہ آگرہ سے" سبق لینے کی تلقین کی ہے اور اسی سلسلہ میں دریافت کیا ہے۔ کہ:-

"کیا وہ اطاعتِ امیر کو اسی طرح اپنے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ جس طرح اسلام اور شارع اسلام صلواۃ اللہ علیہ نے انہیں ہدایت کی ہے۔" پھر اس کا جواب نفی میں دیتے ہوئے کہا ہے:-

"صرف یہ سمجھ لینے سے کہ کانگرس اور ہندو مہاسبھا ایک ہی تصویر کے دو رُخ ہیں۔ مسلمانوں کے مصائب ختم نہیں ہوسکتے اس کے لئے اسی ایثار و قربانی اور ایسی اطاعتِ امیر کی ضرورت ہے۔ جو کانگرسیوں کا طرّہ امتیاز ہے۔ مسلمان اس حقیقت کو جتنی جلدی سمجھ لیں۔ اتنا ہی ان کی قومی و سیاسی زندگی کے لئے مفید ہے۔"

"زمیندار" کو جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ "ہندوستان میں ایسے سینکڑوں اور ہزاروں کانگرسی ہیں۔ جو گاندھی جی کے عقائد و طریق کار سے شدید اختلافات رکھتے ہیں۔ لیکن ان کا یہ اختلاف بھی ان کے جماعتی نظم میں حائل نہیں ہوسکتا۔"

پھر لکھا ہے:- "آج کانگرس کو ملکی سیاست میں جو امتیازی درجہ حاصل ہے اس کی اصل وجہ یہی ہے۔ کہ جزوی و کلی اختلافات کے باوجود تمام کے تمام کانگرسی اپنی اور جماعتی نجات اسی میں سمجھتے ہیں۔ کہ گاندھی جی کے ہر حکم پر سرِ تسلیم خم کر دیا جائے اور یہ وہ جوہر ہے۔ جو مسلمانوں کا خاص حصہ تھا۔ لیکن اور بہت سی خوبیوں کی طرح مسلمان اس خوبی کو بھی چھوڑ بیٹھے۔ اور اغیار نے اسے اپنا کر دنیا میں سرفرازی و سربلندی حاصل کرنا شروع کر دیا۔"

گویا "زمیندار" مسلمانوں کو کانگرسیوں کے طریق عمل سے جو سبق سکھانا چاہتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ جس طرح وہ گاندھی جی کو اپنا مختارِ کل لیڈر قرار دے کر ان کے ہر حکم پر سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں کو کرنا چاہئے۔ کیونکہ ایک لیڈر کی کامل اطاعت ہی وہ جوہر ہے۔ جو مسلمانوں کا خاص حصہ تھا۔ اور سرفرازی و سربلندی حاصل کرنے کا واحد ذریعہ۔ لیکن کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ایک طرف تو "زمیندار" گاندھی جی سے کانگرسیوں کی اطاعت کی مثال پیش کر کے مسلمانوں سے یہ مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔ یعنی ایک لیڈر کی اطاعت کرنا سیکھیں۔ لیکن دوسری طرف یہ بتانے سے بالکل قاصر رہا ہے کہ وہ کونسا "لیڈر" اور "امیر" ہے جس کی مسلمان اطاعت کریں۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک ایسے انسان کا پتہ نہ بتایا جائے۔ مسلمانوں سے یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ وہ امیر کی کامل اطاعت کا جوہر پیدا کریں۔

"زمیندار" نے پھر کر "مسلم لیگ" کا ذکر کیا ہے۔ لیکن کوئی لیگ نہ تو "امیر" کا درجہ رکھتی ہے۔ اور نہ اُس کی اطاعت "اطاعتِ امیر" کہلا سکتی ہے۔ پھر "مسلم لیگ" تو وہ ادارہ ہے۔ جو تفرقہ، اور شقاق کا بُری طرح شکار ہے۔ اور جسے خود "زمیندار" "قابلِ اصلاح" سمجھتا ہے چنانچہ لکھا ہے:-

"آج اگر مسلمان اپنے قائدین کے ہر فرمان کی تعمیل کو اپنے لئے دلیل راہ۔ اور شمع ہدایت بنالیں۔ تو مسلمان زعما اور مسلم لیگ کو بھی اس بات پر مجبور کیا جاسکتا ہے۔ کہ وہ کانفرنسوں، اور تقریروں کی بے فرد دنیا سے نکل کر ایثار و قربانی کے اس راستہ پر عمل پیرا ہوں۔ جو قوموں کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔"

گویا پہلے تو مسلمان اپنے نامعلوم قائدین کے ان فرامین کو اپنے لئے دلیل راہ۔ اور شمع ہدایت بنائیں۔ جن کی کوئی حقیقت ہی نہیں اور جو گمنام قائدین کے ساتھ ہی کسی گوشۂ گمنامی میں پنہاں ہیں۔ پھر ان قائدین کو اپنے ڈھب کا بنانے کی سعی شروع کر دیں اور انہیں بتائیں۔ کہ اس راستہ پر عمل پیرا ہوں۔ جو مسلمانوں کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ کیا ان میں سے کوئی بات قابلِ عمل یا قابلِ فہم بھی ہے۔ قطعاً نہیں۔ جو قائدین خود اس بات کے محتاج ہوں۔ کہ مسلمان انہیں کامیابی کا راستہ بتائیں۔ ان کے ہر فرمان کی تعمیل کو دلیل راہ بنانے کے کیا معنی۔ پھر کُجا "اطاعتِ امیر" اور کُجا "اطاعت قائدین" بالفاظ "زمیندار" "اسلام اور شارع اسلام صلوٰۃ اللہ علیہ" نے "اطاعتِ امیر" کی ہدایت کی ہے۔ یعنی فردِ واحد کی۔ نہ کہ اپنے آپ بنے ہوئے "قائدین" کی۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ مسلمان جو خدا تعالےٰ کے مبعوث کردہ امام و پیشوا کو قبول کرنے سے محروم ہیں ناکامیوں پر ناکامیوں سے دوچار ہونے کی وجہ سے ایک طرف تو امیر کی کامل اطاعت کی ضرورت بشدت محسوس کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف اپنے میں سے کسی کو "امیر" بننے کا اہل نہ پا کر حیران و ششدر رہ جاتے۔ اور ایسی باتیں کہنے لگ جاتے ہیں۔ جنہیں خود بھی حقیقت سے دور سمجھتے ہیں کاش وہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوکر ایک امام اور امیر کی اطاعت کے برکات حاصل کر سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بابو چراغ الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۲۰/-
مستری جلال الدین صاحب ۵/۱۰
شیخ عبد الحمید محکمہ بجلی ۱۰۳/-
بابو امیر الدین صاحب ۵/۱۳
بابو نور محمد صاحب نسیم ۱۰/-
اہلیہ پیر اکبر علی صاحب ۳۵/-
" بابو عبد العزیز صاحب ۹/-
" " محمد حبیب صاحب ۵/۲
شیخ غلام محمد صاحب ۷/۹
قاضی عبد الرحیم صاحب ۱۲/۱۰

جماعت دولت پور پٹھانکوٹ

چوہدری حمید اللہ صاحب سب جج ۹۶/-
" نذیر احمد صاحب ۶۴/-
ڈاکٹر غلام محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۳۳/-
چوہدری غلام احمد صاحب پلیڈر " " ۲۱/۱۳
شیخ نور دین صاحب میونسپل کمشنر ۶/۸
والدہ چوہدری ناصر احمد صاحب ۶/۸
چوہدری غلام محمد ملازم بجلی گھر ۶/۶
" علی احمد صاحب ۶/۲
" منگا صاحب ۵/۸
والدہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب ۵/۶
قاضی عبد الحمید صاحب اسکم ۵/-
مخترمہ حسین بی بی صاحبہ ۵/-
" اقبال بیگم صاحبہ ۵/-

جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن

سیٹھ محمد غوث صاحب ۳۳۵/-
محمد اعظم معین الدین صاحب ۳۳۵/-
والدہ صاحبہ مرحومہ محمد اعظم صاحب ۵۹/-
...م النساء بیگم صاحبہ اہلیہ سیٹھ محمد غوث صاحب ۱۸/-
محمد اعظم صاحب ۹۰/-
...یزہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اعظم صاحب ۴۲/-
...د معین الدین صاحب ۹۰/-
...دہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد معین الدین صاحب ۳۵/-

میر احمد علی صاحب ۱۰۷/-
سعیدہ بیگم مرحومہ اہلیہ میر احمد علی صاحب ۳۷/-
محبوب علی صاحب ۷۲/-
سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محبوب علی صاحب ۲۰۹/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دختر سیٹھ محمد غوث صاحب ۲۶/-
امۃ الحی بیگم " " " " ۱۱۰/-
غلام محمود صاحب فرزند " " " ۲۲/-
فرزند و دختران محمد اعظم صاحب ۹/-
سید محمد رحمت اللہ صاحب ۱۰/۸
اہلیہ صاحبہ سید محمد رحمت اللہ صاحب ۵/۸
احمد حسین صاحب ۱۱/۵
حیدر علی صاحب ۹۸/-
سعید النساء بیگم صاحبہ اہلیہ حیدر علی صاحب ۱۰/-
امۃ الحی صاحبہ دختر " " " ۵/-
امۃ السلام صاحبہ " " " " ۵/-
محمد اسحٰق صاحب ۹/-
فیض احمد صاحب ۹/-
شیخ محبوب صاحب دیورگ ۷/-

والدہ صاحبہ مرحومہ حبیب اللہ خانصاحب ۲۸/-
مبارکہ بیگم صاحبہ " اہلیہ " " " ۱۸/-
گل بانو بیگم " اہلیہ " " " ۱۸/-
فرزندان و دختران " " " ۸/-
محمد حسین صاحب ۱۸/-
اہلیہ صاحبہ محمد حسین صاحب ۶/۸
اہلیہ صاحبہ رسول صاحب مرحوم ۶/۸
حسن محمد صاحب ۱۳/-
خواجہ معین الدین صاحب ۱۳/-
راج محمد صاحب ۱۳/-
خواجہ حسین صاحب ۱۳/-
عبد القادر صاحب ۷/-
سیٹھ عبد اللطیف صاحب ۴۴/-
والدہ صاحبہ سیٹھ عبد اللطیف صاحب ۱۲/-
مرزا دلاور علی بیگ صاحب ۶۰/-
اہلیہ صاحبہ مرزا دلاور علی بیگ صاحب ۱۷/-
محمد عثمان صاحب ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ محمد عثمان صاحب ۵/-

اے دوستو!!!

مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے پہلے اس تحریک میں حصہ لیلو کہ اس اُمت پر یہ دن پھر نہ آئینگے

ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محبوب صاحب دیورگ ۵/۶
منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ ہاجرہ بیگم صاحبہ ۵/۶
سیٹھ غلام احمد صاحب ۱۵/-
نواب اکبر یار جنگ بہادر ۶۶۰/-
اہلیہ صاحبہ نواب اکبر یار جنگ بہادر ۳۵/-
نواب غلام احمد خاں صاحب ۱۰۵/-
اہلیہ صاحبہ نواب غلام احمد خاں صاحب ۲۵/-
حبیب اللہ خانصاحب صدیقی ۱۴۴/-

غلام حسن خاں صاحب ۲۳/-
سیٹھ سید جعفر صاحب ۱۴/-
اہلیہ صاحبہ سیٹھ سید جعفر صاحب ۶/-
مولوی مومن حسین صاحب ۱۹/-
ہدایت علی صاحب ۶/-
محمد عبد القادر صاحب صدیقی ۳۳/۲
شریف النساء صاحبہ اہلیہ " " ۳۳/۲
امۃ القیوم صاحبہ دختر " " ۵/۹

رضیہ بیگم صاحبہ دختر عبد القادر صاحب صدیقی ۵/۹
عبد الماجد صاحب فرزند " " " ۵/۹
عبد الحی صاحب " " " " ۵/۹
محمد عمر صاحب ۱۳/-
ظہیر النساء بیگم صاحبہ دختر محمد عمر صاحب ۱۳/-
حسینی بیگم صاحبہ اہلیہ " " " ۶/۸
محبوب النساء بیگم " " " " ۶/۸
سید عبد الغنی صاحب ۱۵/۴
اہلیہ صاحبہ سید عبد الغنی صاحب ۵/۲
بشیر محمد خاں صاحب بی۔ اے ۵/۱۴
محمد اسمٰعیل خانصاحب ۱۱/-
محمد حبیب الدین صاحب ۲۷/-
محمد امام غوری صاحب ۱۰/-
محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی ایل ایل بی ۷/-
اہلیہ صاحبہ " " " " " ۶/-
حکیم میر سعادت علی صاحب ۱۵۰/-
شرف النساء بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم سعادت علی صاحب ۲۵/-
محمد عبد الستار صاحب فاروقی ۱۱/-
احمد عبد العزیز صاحب تلاپوری ۵/۱۲
محمد عبد الصمد صاحب ۶/-
حمید احمد صاحب ۱۰/-
کمال الدین احمد صاحب ۵/۲
سید حسین صاحب فاروقی ۶/۱۲
سید مجید اللہ صاحب ۶/-
اہلیہ صاحبہ سید مجید اللہ صاحب ۶/-
محمد لقمان صاحب ۶۱/-
ڈاکٹر غلام احمد صاحب معہ اہلیہ و فرزند و دختر ۴۰/-
ابو حامد صاحب ۵/۴
اہلیہ صاحبہ میر احمد سعید صاحب ۵/۸
سید مصطفٰی الحسینی صاحب ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ سید مصطفٰی الحسینی صاحب ۵/-
محمود حسین صاحب کمپونڈر ۲۵/۸
میر یوسف سعید صاحب ۶/۸
اکبر حسین صاحب فرزند مومن حسین صاحب ۵/-
نواب رشید الدین خانصاحب ۵/-
محمود احمد صاحب برادر عبد اللطیف صاحب ۸/-

...دنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا "تحریک جدید سال ہفتم" کے متعلق اعلان ہے کہ "۷؍ جنوری ۱۹۴۱ء تک وعدوں کی لسٹیں مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اور آج سے ہی ...ریک جدید" کے کارکنوں کو اس کام میں مشغول ہو جانا چاہیئے۔ ہو سکے تو جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے لسٹیں مکمل کر کے پہنچا دی جائیں"۔ "تحریک جدید" کی طرف سے یہ اعلان ...جاتا ہے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں جن جماعتوں کے کارکن وعدوں کی "مکمل فہرستیں" ۲۰؍ دسمبر ۱۹۴۰ء ۸ بجے صبح تک" دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید" میں حضور کے ...ش کرنے کے لئے پہنچا دینگے۔ چونکہ اصل میعاد ۷؍ جنوری ۱۹۴۱ء ہے سے پہلے پہلے اپنی فہرست پہنچا دی ہے۔ اس لئے ان کا ان کی جماعت کا نام حضرت کے حضور ۲۷؍ دسمبر قبل دوپہر اچھا کام کرنے ...وجہ سے پیش کیا جائیگا۔ یہ وہ جمعہ کا مبارک دن ہے جس دن حضور کی پہلی تقریر بھی ہے۔ جن جماعتوں نے اپنے وعدوں کی فہرستیں ابھی تک نہیں بھیجی ہیں۔ وہ فوری توجہ کر کے ۲۶؍ دسمبر ۸ بجے صبح تک دفتر میں پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام

خاکسار:۔ برکت علی خاں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

352

لنڈن ۶ دسمبر۔ مسٹر لائڈ جارج آج مسٹر چرچل سے ملے۔ آپ گذشتہ جنگ کے موقعہ پر وزیر اعظم تھے۔ خیال ہے۔ کہ اب آپ کو لارڈ لوتھین کی جگہ امریکن سفیر مقرر کیا جائے گا۔ یہ بھی خیال ہے کہ براہ راست وزارت میں لے لیا جائے۔ یہ ملاقات اسی سلسلہ میں سمجھی جاتی ہے۔

ٹوکیو ۶ دسمبر۔ جاپانی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ جاپانی طیاروں نے کل برما چنکنگ روڈ پر کئی گھنٹے مسلسل بمباری کی۔ کئی اہم پل تباہ ہو گئے۔ اور سڑک پر کئی جگہ گڑھے پڑ گئے۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ تانجیر کی بین الاقوامی بستی پر جو جبرالٹر سے صرف تیرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مکمل قبضہ کا سپین کی حکومت نے باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ اور بارہ سو مراکشی سپاہی تعینات کر دیئے ہیں۔ حکومت برطانیہ کی طرف سے اس پر زبردست پروٹسٹ کیا گیا ہے۔

لاہور ۶ دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی کا اجلاس ختم ہوا۔ اور اب پھر ۲۰ جنوری ۱۹۴۱ء کو شروع ہوگا۔

لاہور ۶ دسمبر۔ یہاں اخباریوں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں بڑے بڑے اخباری شریک تھے۔ باقاعدہ سول نافرمانی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو ڈکٹیٹر کے حکم سے پنجاب میں جلد شروع کر دی جائے گی۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ برطانیہ کے ایک منسٹر نے ایک تقریر میں روس کو انتباہ کیا ہے کہ اس کی طرف سے برطانی معاملات میں دخل در معقولات گوارا نہیں کیا جا سکتا۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ پرتگال کے برطانی سفیر آج یہاں آئے۔ اور فوراً واپس ہو گئے۔ ان کے اس سفر کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جنگ میں سپین کی شرکت کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں حکومت برطانیہ مناسب پیش بندی کر رہی ہے۔ پرتگال اور برطانیہ میں اہم مشورے ہو رہے ہیں۔

بنکاک ۶ دسمبر۔ حکومت سیام نے فرانسیسی ہند چینی کی حکومت کو لکھا ہے کہ سرحد کے متعلق دونوں ملکوں میں جو جھگڑا چل رہا ہے۔ اس کا تصفیہ پر امن طریق پر کرنے کے لئے ایک کمیشن بھیجا جائے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

حیدرآباد ۷ دسمبر۔ حضور نظام کی کونسل کے صدر سر اکبر حیدری نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا۔ کہ حیدرآباد میں لڑائی کے سامان کی سپلائی کا کیا انتظام کیا گیا ہے۔ ورکشاپوں فیکٹریوں اور دوسرے کارخانوں میں کام بڑھایا جا رہا ہے۔ اور ایسے سامان کے آرڈر حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو حیدرآباد میں تیار ہو سکتا ہے۔ اس طرح لڑائی میں بھی مدد دی جا سکے گی۔ اور ریاست کی تجارت بھی ترقی کرے گی۔

مدراس ۷ دسمبر۔ گورنر کے فنڈ سے ایک لاکھ روپیہ ہوائی وزارت کو اور بھیجا گیا ہے۔

قاہرہ ۷ دسمبر۔ انگریزی فوجوں نے سولم اور ایک اور مشہور قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیبیا میں انگریزی فوجوں کی یہ پہلی کامیابی ہے۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ کل رات انگریزی ہوائی جہازوں نے جرمنی کے ایک مشہور شہر مین ہائم پر حملہ کیا۔ جو ساری رات جاری رہا۔ یہ اس شہر پر انتیسواں حملہ تھا۔ جس سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔ یہ جرمنی میں کارخانوں کا شہر ہے۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ انگریزی فوجوں نے لیبیا کی اطالوی بندرگاہ بارڈیا کو گھیر لیا ہے۔ اور انگریزی ہوائی جہاز اس پر بار بار بم گرا رہے ہیں۔ نیز ان سڑکوں پر بھی بم برسا رہے ہیں۔ جو طبروق کو جاتی ہیں اور جن سے دشمن کو کمک پہنچ سکتی ہے۔ انگریزی فوجیں طبروق کی طرف بیس میل بڑھ چکی ہیں اور برطانی جہاز اپنی فوجوں کو مدد دے رہے ہیں۔ مگر اطالوی بیڑے کو جرأت نہیں ہو سکی۔ کہ ان سے متصادم ہو۔ ایک اطالوی ڈبکنی کشتی نے ان کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ مگر اسے ڈبو دیا گیا۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ آسٹریلیا کا فوٹوگرافر حال ہی میں مشرقی صحرا کے محاذ سے واپس آیا ہے۔ اور اس نے ہندوستانی فوجوں کی بہت تعریف کی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ گو انہیں پرائے ملک میں اور مخالف حالات میں لڑنا پڑ رہا ہے۔ مگر وہ خوش و خرم ہیں۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ البانیہ سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ البتہ ایک یونانی افسر کا بیان ہے۔ کہ اطالوی افواج برابر سمندر کی طرف ہٹ رہی ہیں۔ کئی روز سے برف باری ہو رہی ہے۔ مگر یونانی آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اطالویوں نے ایک جگہ جوابی حملہ کیا۔ مگر انہیں پیچھے ہٹا دیا گیا۔ یوگوسلاویہ کی ایک خبر مظہر ہے کہ یونانی پیٹی پی پر قابض ہو چکے ہیں۔

روم ۷ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اٹلی میں تیل کی کمی سختی سے محسوس ہو رہی ہے۔ اور اب ہوائی جہازوں میں کوئلہ کی گیس کے استعمال کا تجربہ کیا جا رہا ہے حالانکہ ایسے تجربے ۲۵ سال سے ہو رہے ہیں۔ مگر کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ اگر ہو تو بھی اٹلی میں کوئلہ کہاں۔ اس وقت روزانہ اڑہائی سو گاڑیاں کوئلہ کی جرمنی سے اٹلی بھیجی جا رہی ہیں۔ اور اس طرح کام چل رہا ہے۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ دریائے ڈینیوب دو تین روز میں جمنا شروع ہو جائے گا۔ اور پھر جرمنی کو پٹرول کی بہم رسانی مشکل ہو جائے گی۔ کیونکہ یہی سب سے بڑا رستہ ہے۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ برطانی بمباروں نے کل پھر جرمن علاقے پر شدید حملے کئے شام کے آٹھ بجے سے پو پھٹنے تک وہ برابر مصروف رہے۔ واپسی پر انہوں نے بہت سے فوجی ٹھکانوں سے آگ کے شعلے بلند ہوتے دیکھے۔ روم کی خبروں سے ظاہر ہے کہ برطانی طیاروں نے اطالوی علاقہ پر بھی حملے کئے۔ بالخصوص باری کی بندرگاہ پر۔ جہاں سے اطالوی افواج البانیہ کو جاتی ہیں۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ کل رات برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں ہوا۔ لنڈن کے کچھ علاقہ پر بم گرائے گئے۔ جس سے بعض آدمی ہلاک ہوئے۔ اور کچھ مکانات ٹوٹ پھوٹ گئے۔ دوسرے علاقوں میں کوئی خاص نقصان نہیں ہوا۔

واشنگٹن ۷ دسمبر۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت برطانیہ اور امریکہ میں جو مالی مذاکرات ہو رہے ہیں۔ ان میں زیادہ اہم سوال ڈالر ایکسچینج کا ہے۔ یعنی یہ کہ امریکہ سے جو مال خریدا جائے۔ اس کی قیمت امریکن سکوں میں کیونکر ادا کی جائے۔ برطانیہ کا مالی مشن اسی بارہ میں گفت و شنید کر رہا ہے۔

دہلی ۷ دسمبر۔ کل وائسرائے ہند نے کلکتہ میں تقریر کرتے ہوئے سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے متعلق جو کچھ کہا تھا۔ اس کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ فوج کو آئندہ دو سالوں میں جن چیزوں کی ضرورت ہے فوجی محکمہ سپلائی ڈیپارٹمنٹ کو اس کی اطلاع دے رہا ہے۔

پشاور ۷ دسمبر۔ ترکی کا جو فوجی مشن افغانستان آیا ہوا ہے۔ وہ آج کل صوبہ سرحد میں ہے۔ آج اس کے ممبروں نے شمالی وزیرستان پر ہوائی جہاز میں پرواز کی۔

کلکتہ ۷ دسمبر۔ آج وائسرائے ہند نے یہاں شہری گارڈ کی پریڈ دیکھی اور تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس پریڈ سے ظاہر ہے کہ ہندوستان کے لوگ لڑائی جیتنے کا پکا ارادہ کر چکے ہیں جنگ میں فتح کے بعد خود ہندوستان کے علاوہ تمام مہذب دنیا آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرے گی۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ آزاد فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے کہ ایک سازش کی گئی تھی۔ کہ مارشل پیٹان کو کسی طرح جرمنی کے مقبوضہ علاقہ میں لے جایا جائے۔ جہاں اسے قید کر لیا جائے۔ اور موسیو لاوال اور فرانس کے جرمن سفیر کے دوستوں کی حکومت قائم کر دی جائے۔ اس سازش کا پتہ چل گیا۔ اور اسی بناء پر لاوال کی علیحدگی اور گرفتاری عمل میں آئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں!

سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

۲۶۳۷ کو فون کریں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے

مستورات کیلئے خوشخبری

جلسہ سالانہ کے ایام میں مستورات کے لئے دواخانہ نورالدین رضؓ میں طبی مشورہ کا خاص انتظام کیا گیا ہے مستورات ہر وقت دار حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ میں تشریف لا کر فائدہ اٹھا سکتی ہیں +

جلسہ سالانہ پر احباب کی خدمت میں بک ڈپو کے

نادر علمی تحفے

براہین احمدیہ ہر چہار حصص } جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآرا اور مقبول عام کتاب ہے۔ جس کا جواب لکھنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی۔ اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ چار روپیہ

ایام الصلح اردو } جس میں وفات مسیحؑ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۲؍

رسالہ یادگار جوبلی } جس میں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں۔ بہت دلکش کتاب ہے۔ قیمت فی نسخہ ۸؍

دینیات کورس } زنانہ گرلز سکول کے لئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۹؍

سلسلہ احمدیہ } حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی حقائق اور معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے۔ قیمت مجلد عہ بے جلد عہ

تریاق القلوب } یہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی ایک گرانقدر تصنیف ہے جس میں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے۔ قیمت عہ فی نسخہ۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم } حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں۔ اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرت المہدی ہر سہ حصص } حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے۔ قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ۔

نوٹ: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں ملتا تھا اب صرف پچیس روپیہ میں طلب فرمائیں

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ؍فتح ۱۳۱۹ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت گو پہلے سے بہتر ہے۔ مگر ابھی زکام کی شکایت رفع نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو گو ابھی ضعف قلب اور چکروں کی تکلیف ہے۔ مگر طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ حرم ثانی آج رات کی گاڑی سے لاہور واپس تشریف لے آئی ہیں۔

چودہری غلام مرتضیٰ صاحب چک ۱۴۰ کینال جہانیاں ضلع ملتان کی والدہ صاحبہ کا جنازہ جس کا کل کے اخبار میں ذکر کیا گیا تھا۔ کل نہیں پڑھا گیا تھا۔ بلکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج بعد نماز ظہر پڑھا۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی جائے۔

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور نے اپنے دورہ کے سلسلہ میں تین روز قادیان میں قیام کیا۔ آج پچاس آدمیوں کو انہوں نے سوک گارڈ میں بھرتی کیا۔ جن میں ۳۱ احمدی۔ ۱۰ غیر احمدی پانچ سکھ اور چار ہندو ہیں ڈپٹی کمشنر صاحب آج بٹالہ تشریف لے گئے۔

لنڈن میں احمدی بخیر و عافیت ہیں

لنڈن ۱۶ ؍دسمبر مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ دو راتوں کے سوا لنڈن میں ہوائی حملوں سے خاموشی رہی ہے۔ ممبران جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

غازی کوٹ میں تبلیغی جلسہ

۱۵۔ فتح بروز اتوار چودہری حسین بخش صاحب کے دیوان خانہ میں زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال نے نہایت احسن رنگ میں نظام اسلامی اور جماعت احمدیہ کی خدمات بیان کرتے ہوئے احمدیت کی صداقت پیش کی۔ آپ کے بعد خاکسار نے مختصر سی تقریر مجدد زمان پر کی۔ آخر میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے یورپین اقوام کی حالت اور وہاں تبلیغ احمدیت کا ذکر کیا۔ جلسہ میں جماعت احمدیہ بھنگواں۔ طالب پور۔ چھینہ بیٹ بہادر پور اور بربار کے احباب بھی شریک ہوئے۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔

چودہری حسین بخش صاحب آج سے چھ ماہ قبل جبکہ غازی کوٹ میں ہمارا احرار سے مناظرہ ہوا تھا۔ احمدی نہیں تھے۔ آپ نے دسمبر کے پہلے ہفتہ میں بیعت کی ہے۔ آپ گاؤں میں معزز آدمی ہیں۔ اور ساڑھے تین سو گھماؤں کے مالک ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو استقامت دے یہ جلسہ چودہری صاحب نے ہی کرایا۔ خاکسار دل محمد۔

حزب اللہ بنو

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خدام الاحمدیہ کو خطاب کرکے فرماتے ہیں۔

"حزب اللہ بنو پھر دیکھو۔ کس طرح اللہ تعالےٰ کی نصرت تمہیں کامیاب کرتی ہے۔ اللہ کے لشکر میں وہی شامل سمجھا جائے گا۔ جو اس وقت تک لڑتا ہے۔ جب تک آخری فتح نصیب نہ ہو جائے ہماری فتح اس وقت ہوگی جب ہم نئی زمین نئے آسمان اور نئے نظام کے قیام کو دیکھ لیں گے۔

پس دوستو! جنگ جاری ہے۔ اور اس میں ہر احمدی سپاہی کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس وقت تک مصروف عمل رہنا چاہئے۔ جب تک خدا تعالےٰ اپنی نصرت سے اسلام کا آخری غلبہ نہ دکھائے۔ پس تم حزب اللہ بنو پھر دیکھو اللہ تعالےٰ کی نصرت تمہیں کس طرح کامیاب کرتی ہے۔ جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

پھر جلسہ سالانہ منانے کے دن آئے

پھر یاد مسیحا کے ستانے کے دن آئے پھر قلب حزیں اپنا تپانے کے دن آئے
پھر گیسوئے محبوب میں شانے کے دن آئے الجھاؤ میں سلجھاؤ کے لانے کے دن آئے
احباب کے اطراف سے آنے کے دن آئے پھر جلسۂ سالانہ منانے کے دن آئے
پھر وصل کی راتوں کے منانے کے دن آئے پھر ہجر کی کلفت کے مٹانے کے دن آئے
قرآن کی آیات سنانے کے دن آئے حکمت کے نئے باب پڑھانے کے دن آئے
پھر ساقی کوثر کے پلانے کے دن آئے سرمست مے حق سے بنانے کے دن آئے
روٹھا ہوا دلدار منانے کے دن آئے رونا ہوا موقوف ہنسانے کے دن آئے
مخلوق کو خالق سے ملانے کے دن آئے قوموں کو مساوات سکھانے کے دن آئے
اسلام کے افراد بڑھانے کے دن آئے پھر کفر کی تعداد گھٹانے کے دن آئے
پھر جلوۂ سر طور دکھانے کے دن آئے اس یار طرحدار کو پانے کے دن آئے
پھر باب زیارت کے کھلانے کے دن آئے آنکھیں یہ سر راہ بچھانے کے دن آئے
پھر گلشن احمدؑ میں ترانے کے دن آئے بو باس کو سینوں میں بسانے کے دن آئے

اکمل کے یہ نغمات بصد جوش صد اخلاص
پھر مجمع احباب میں گانے کے دن آئے

چندہ تحریک جدید اور پنشنر اصحاب کا قابل تعریف اخلاص

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پنشنر احباب کو تحریک جدید کے متعلق اجازت دے رکھی ہے۔ کہ وہ اگر پنشن کے زمانہ میں اپنی ملازمت کی موعودہ رقم پر نصف سے زیادہ ہر سال دیتے جائیں۔ تو وہ سابقون میں رہیں گے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی آمد کے لحاظ سے تحریک جدید میں سبقت رکھی۔ مگر بعض ایسے مجاہد ہیں۔ جو باوجود پنشن پر آنے کی وجہ سے نصف آمد ہو جانے کے تحریک جدید کے چندے میں کمی کرنا اس لئے گوارا نہیں کرتے۔ کہ ان کا ایمان اور اخلاص انہیں مجبور کر رہا ہے۔ کہ وہ اللہ کے راستہ میں جو قدم اٹھا چکے ہیں۔ اسے پیچھے نہ ہٹائیں۔ بلکہ بڑھتے ہوئے قدم کو آگے بڑھاتے جائیں۔ جیسا کہ میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی حاجی اللہ بخش صاحب فیروز پوری۔ اور بنگال کے ایک دوست مکرمی ایم۔ ایم سالم اکبر صاحب ہیں۔ جناب سالم صاحب لکھتے ہیں۔ میں بوجہ خرابیٔ صحت پنشن پر آگیا ہوں۔ میں چھ سال تک بڑھ چڑھ کر چندہ تحریک جدید دیتا رہا۔ لیکن اب طبیعت قبول نہیں کرتی۔ کہ میں پنشن پر آنے کی وجہ سے کمی کر دوں۔ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل اور رحم سے توفیق دے۔ کہ میں آئندہ چار سال میں بھی اضافہ کے ساتھ چندہ ادا کرتا رہوں۔ سال ہفتم کے لئے میرا وعدہ ۱۱۵/۰ ہے۔ جو ملازمت کے حساب کے مطابق ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزا۔

بنگال کے احباب خصوصیت سے اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور بیرون ہند اور ہندوستان کے احباب اپنے وعدے اضافہ کے ساتھ پیش کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں۔

خاکسار فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتراضات کے جواب

طاعون کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی اور اخبار ”اہلحدیث“

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنے اخبار ”اہلحدیث“ میں احمدیت کی مخالفت کا جو التزام کر رکھا ہے۔ اسے نباہنے کے لئے انہیں اکثر اوقات نہایت افسوسناک رویہ اختیار کرنا پڑتا ہے اس کی ایک تازہ مثال ”اہلحدیث“ ۱۳ دسمبر سے پیش کی جاتی ہے:۔

مولوی صاحب نے لکھا ہے۔

”جن دنوں پنجاب خاصکر قادیان۔ ضلع گورداسپور میں طاعون پھیلا ہوا تھا۔ تو قادیان سے آواز اٹھی تھی کہ قادیان طاعون سے محفوظ رہے گا۔ (الحکم ۱۰۔ اپریل ۱۹۰۲ء) چونکہ قدرت کو بھی ایسے مدعیوں سے خاص ضد ہے اس لئے مدعی مذکور کی تکذیب ایسی ہوئی۔ کہ مرزا صاحب قادیانی نے مجبوراً اعتراف کیا۔ کہ قادیان میں طاعون زور سے پھیلا“ (حقیقۃ الوحی ص۸۴)

اس میں شک نہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے طاعون کے متعلق پیشگوئی فرمائی تھی۔ لیکن ”اہلحدیث“ نے اسے بالکل غلط رنگ میں پیش کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے الفاظ میں یہ پیشگوئی اس طرح ہے:۔

”میرے منجانب اللہ ہونے کا یہ نشان ہوگا۔ کہ میرے گھر کے چار دیوار کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہیں گے۔ اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً ومقابلۃً طاعون کے حملہ سے بچا رہے گا۔ اور وہ سلامتی جو ان میں پائی جائے گی۔ اس کی نظیر کسی گروہ میں قائم نہیں ہوگی۔ اور قادیان میں طاعون خوفناک آفت جو تباہ کر دے۔ نہیں آئے گی“ (کشتی نوح ص۱)

ظاہر ہے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کے بیان سے بالکل مختلف ہے۔ مولوی صاحب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف یہ بات منسوب کی ہے۔ کہ ”قادیان طاعون سے محفوظ رہے گا“ اور اس کے لئے ۱۰ اپریل ۱۹۰۲ء کے ”الحکم“ کا حوالہ دیا ہے۔ حالانکہ ”الحکم“ کے اس پرچہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے طاعون کے بارہ میں کوئی بات درج نہیں۔ البتہ ایڈیٹر صاحب الحکم کا ایک مضمون ہے۔ لیکن اس میں بھی وہ الفاظ نہیں جو مولوی صاحب نے پیش کئے ہیں بلکہ جو کچھ لکھا ہے۔ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان کردہ مفہوم کے مطابق ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

”ایک طرف پیسہ اخبار پیشگوئی کرتا اور ذمہ لیتا ہے۔ کہ لاہور طاعون سے محفوظ رہے گا۔ اور دوسری طرف خدا کا مامور۔ مرسل۔ جری اور مسیح موعود خدائے حکیم علیم وقدیر کی وحی انّہٗ اوی القریۃ کی بناء پر ساری دنیا کے طبیبوں۔ فلسفیوں اور پریذیڈنٹوں کو کھول کر سناتا ہے۔ کہ قادیان یقیناً ایسی پراگندگی۔ تفرقہ۔ جزع فزع اور موت الکلاب اور تباہی سے محفوظ رہے گا۔ اور بالضرور محفوظ رہے گا۔ جس میں دوسرے بلاد مبتلا ہیں“

ان الفاظ کو پیش نظر رکھنے سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے جو کچھ بیان کیا ہے۔ وہ اصل کے بالکل خلاف ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو یہ تحدی فرمائی ہے۔ کہ (۱) میرے گھر کے چار دیوار کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہیں گے۔ (۲) میرا تمام سلسلہ نسبتاً ومقابلۃً طاعون کے حملہ سے بچا رہے گا۔ (۳) قادیان میں طاعون خوفناک آفت کے رنگ میں جو تباہ کر دے۔ نہیں آئے گی۔ اور ”الحکم“ نے بھی یہی لکھا ہے۔ کہ قادیان یقیناً ایسی پراگندگی۔ تفرقہ۔ جزع وفزع اور تباہی سے محفوظ رہے گا۔ اور بالضرور محفوظ رہے گا جس میں دوسرے بلاد مبتلا رہیں۔

لیکن مولوی ثناء اللہ صاحب مبہم الفاظ میں اس دعوے کو بیان کر کے یہ غلط فہمی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کہ گویا قادیان میں طاعون کے آنے کی نفی کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ مگر پھر حقیقۃ الوحی کے ان الفاظ سے کہ ”پھر طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا“ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ نعوذ باللہ یہ پیشگوئی غلط نکلی لیکن نہ طاعون کے بالکل نہ آنے کی پیشگوئی تھی۔ اور نہ وہ غلط ثابت ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ تحریر فرمایا۔ اور جس کا اعادہ معاصر ”الحکم“ نے کیا وہ ایک ایسی بات ہے۔ جو تاریخی حیثیت رکھتی ہے اور جس کی تردید کی نہ ”اہلحدیث“ کو جرأت کبھی ہوئی ہے اور نہ ہوسکتی ہے۔ یعنی یہ کہ قادیان میں طاعون ایسی تباہ کن صورت میں کبھی نمودار نہ ہوگی۔ جیسی دوسرے مقامات میں۔

غرض نہ صرف قادیان میں طاعون کے بالکل نہ آنے کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیشگوئی نہیں فرمائی تھی۔ بلکہ پیشگوئی کے الفاظ یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ طاعون قادیان میں بھی آئے گی۔ چنانچہ آپ نے جو یہ فرمایا۔ کہ ”میرے گھر کے چار دیوار کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہیں گے“۔ ان کا یہی مطلب ہے۔ کہ آپ کے گھر کے چار دیوار سے باہر کچھ لوگ اس کا شکار ہوں گے۔ پھر آپ کا یہ ارشاد کہ ”میرا تمام سلسلہ نسبتاً ومقابلۃً طاعون کے حملہ سے بچا رہے گا“ بھی بتاتا ہے کہ طاعون کا حملہ قادیان پر بھی ہوگا۔ مگر اس کا اثر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سلسلہ پر ایسا نہیں ہوگا۔ جیسا دوسروں پر۔ اور اصل بات تو یہ ہے۔ کہ اگر طاعون قادیان میں نہ آتی۔ اور یہاں اس کا حملہ نہ ہوتا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی اس شان کے ساتھ پوری نہ ہوتی۔ جس سے اب پوری ہوئی کہ طاعون قادیان میں آئی۔ کئی لوگ اس سے فوت ہوئے۔ آپ کے گھر کے چار دیوار کے قریب موتیں ہوئیں۔ لیکن آپ کے گھر میں کوئی چوہا بھی نہ مرا۔ اور اس طرح آپ نے خدا تعالیٰ سے علم پاکر جو پیشگوئی فرمائی تھی۔ وہ لفظ بلفظ پوری ہوئی:۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایک مجاہد تحریک جدید کا مکتوب

ایک نہایت مخلص مجاہد لکھتے ہیں:۔ حضور نے سال ہفتم کے لئے حکم صادر فرما دیا ہے حضور کی دعا سے خاکسار گزشتہ چھ سالوں میں کم وبیش حصہ لیتا رہا۔ یہ صرف حضور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے ورنہ میرے جیسا انسان اور خصوصاً ان حالات میں سے گزرنے والا کہ جس کے پاس ایک پائی جمع نہ ہو۔ بلکہ دو ہزار روپے کا مقروض ہو۔ جس کی ماہوار آمدنی بمشکل تمام گھر کے افراد کے لئے کافی ہوسکتی ہو۔ وہ محض اللہ تعالیٰ کے رحم اور حضور کی دعاؤں کے طفیل ہی اس اس تحریک میں حصہ لے سکتا ہے۔ اور میں اپنے آپ کو حضور کی خاص دعاؤں کا زندہ ثبوت سمجھتا ہوں۔ پس اے میری جان سے پیارے۔ غلام کو سال ہفتم میں بھی نہ بھلائیے ساتویں سال میں بھی گزشتہ سال سے زیادتی کے ساتھ وعدہ پیش کرتا ہوں۔ قبول فرمائیں:۔

وہ لوگ جو فرض کو آڑ بنا کر اللہ کی راہ میں قربانی کرنے سے پہلوتہی کرتے ہیں۔ وہ اس مثال سے سبق حاصل کریں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید:۔

مسئلہ نبوت کے بارہ میں تبدیلی عقیدہ کا مرتکب کون ہوا؟

۱۹۰۶ء میں مولوی محمد انشاء اللہ خان صاحب ایڈیٹر وطن لاہور نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ اگر رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی میں احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر نہ کیا جائے تو وہ اس رسالہ کی امداد کے لئے دوسرے مسلمانوں میں تحریک کریں گے۔ اور یہ رسالہ گویا سب کا مشترکہ سمجھا جائے گا۔ مولوی محمد علی صاحب اس وقت اس کے ایڈیٹر تھے۔ اس ضمن میں جو مولوی صاحب نے ایڈیٹر وطن کو خطوط لکھے وہ اخبار الحکم میں اسی وقت شائع کر دیئے گئے۔ ان میں سے ایک خط میں آپ نے لکھا ہے۔ کہ اسلام کے متعلق مضامین لکھتے ہوئے میں اپنے عقاید کا پابند ہوں گا۔ اور یہ منافقانہ کارروائی مجھ سے ہرگز نہ ہو سکے گی۔ کہ اپنے عقائد کو چھپاؤں۔ پھر آپ نے ان عقائد کا ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"مثلاً میرا یہ عقیدہ ہے۔ کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اور یہی ایک خصوصیت ہے۔ جو اس کو تمام دوسرے مذاہب سے ممتاز کرتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ جس طرح سے قدیم زمانہ میں اپنے برگزیدہ بندوں کو اپنے مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کرتا تھا۔ اسی طرح اب بھی کرتا ہے۔ میں چونکہ علیٰ وجہ البصیرت اس عقیدہ پر قائم ہوں۔ اس لئے یہ ہرگز نہیں ہوگا۔ کہ اسلام کے فضائل اور اس کی خصوصیات بیان کرتے وقت میں اس بات کو چھپا لوں اور اس کا ذکر نہ کروں۔ ایسا کرنا میرے نزدیک وہی نفاق ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار"

پھر پانچویں نمبر پر لکھتے ہیں۔

"نیز میں اس عقیدہ پر قائم ہوں کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہیں۔ اور آپ کے بعد کوئی نبی خواہ پرانا نبی ہو یا نیا ایسا نہیں آسکتا۔ کہ اس کو بدون وساطت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نبوت ملی ہو۔ اور خدا تعالےٰ کے وہ انعام جن کا دروازہ اس نے اس امت کے لئے کھلا رکھا ہے۔ یعنی مکالمہ مخاطبہ کے انعام وہ بدون وساطت ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اب دنیا میں کسی کو حاصل نہیں ہو سکتے۔"

الحکم ۱۰۔مارچ ۱۹۰۶ء

اب اگر مولوی محمد علی صاحب اپنے اس دعوے میں سچے ہیں کہ انہوں نے مسئلہ نبوت کے متعلق اپنے عقیدہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تو مہربانی فرما کر پیغام صلح میں مذکورہ بالا الفاظ جو انہوں نے ۱۹۰۶ء میں ایک غیر احمدی ایڈیٹر اخبار کو لکھے تھے۔ تحریر فرما کر یہ اعلان فرما دیں۔ کہ مسئلہ نبوت کے متعلق اب بھی ان کا عقیدہ وہی ہے۔ جو ان الفاظ میں بیان ہوا ہے۔ اور ہم بھی انہی کے مذکورہ بالا الفاظ میں یہ اعلان کر دیں گے۔ کہ ہمارا بھی بعینہ یہی عقیدہ ہے۔ اور خاتم النبین کی مذکورہ تفسیر کے مطابق ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسا نبی سمجھتے ہیں جن کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے نبوت ملی ہے۔ اور پھر یہ متفقہ بیان بطور اشتہار شائع کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر مولوی صاحب ایسا نہ کریں تو اس سے سمجھا جائے گا۔ کہ اب وہ اپنے اس عقیدہ کو جو ۱۹۰۶ء میں آپ کا تھا چھپاتے ہیں۔ اور ایسا کرنا بقول ان کے وہی نفاق ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النارؕ

خاکسار جلال الدین شمس از لندن

حضرت کرشن علیہ السلام کی سوانح حیات

۲

گیتا اور شری کرشن جی کی تعلیم

شری کرشن جی میں بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ نے اپنی زندگی میں پریم اور پاکیزہ محبت کا عملی ثبوت دیا۔ آپ نے گیتا جیسی فلسفیانہ کتاب تصنیف کی۔ جس میں بھگتی اور شکتی دونوں کا گیان پرگٹ کیا گیا۔ ذیل میں شری کرشن جی کی تعلیم کے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ شری کرشن جی نے اپنے پیرؤوں کو دیگر انبیاء کی طرح نیکی تقوےٰ اور ظلم کو دور کرنے کی تعلیم دی۔

فرماتے ہیں۔

جو سالک کسی بھی ذی روح سے نفرت نہیں کرتا۔ ہر ایک سے دوستی رکھتا ہے۔ غریبوں پر رحم کرتا ہے۔ من و مائی سے الگ اور غرور سے مبرا ہے۔ نیز دکھ سکھ کو ایک جیسا جانتا ہے۔ اور دوسرے کے کئے ہوئے جور و ستم سے درگزر کرتا ہے (وہی ایشور کو پیارا ہے) بھگوت گیتا ۱۲-۱۳

(۲) ایشور اس بھگت سے پیار کرتا ہے۔ جو کسی کو آزار نہ پہنچائے اور نہ خود تکلیف محسوس کرے۔ جو بیجا طور پر خوشی نہ کرے حسد نہ کرے اور نڈر رہے۔

(بھگوت گیتا ۱۲-۱۵)

(۳) اے بہادر ارجن میری بات سن جو شخص سب کی بھلائی میں مصروف ہے اس کو نہ اس جہاں میں اور نہ اس جہاں میں فنا ہے۔ اس کے بُرے انجام کا کوئی امکان نہیں۔ (بھگوت گیتا ۶-۴۰)

بھگت سداماں سے پریم

حضرت کرشن نہ صرف بیکسوں کے سہدرا اور ظلم کے دشمن تھے۔ بلکہ غریبوں کے دوست بھی تھے۔ ایک دفعہ ان کا پرانا دوست سداماں نہایت ہی غریبی کی حالت میں ان کے پاس پہنچا۔ حضرت کرشن ننگے پاؤں دوڑتے ہوئے اس کے پاس گئے اور اپنے پرانے دوست کو جو پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس تھا گلے سے لگایا سداماں کی حالت دیکھ کر ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ انہوں نے کہا بھائی مجھ سے تمہاری حالت دیکھی نہیں جاتی۔ تم اس سے پہلے میرے پاس کیوں نہیں آئے۔ اور پھر اپنے دوست کو مالامال کر دیا۔

اپنے عہد میں اس پریم کے دیوتا نے دنیا سے نفرت دور کر کے پاکیزہ محبت اور سچا پریم پھیلانے کے لئے جو کارہائے نمایاں کئے وہ اب تک تاریخ کے صفحات میں موجود ہیں۔ آپ فلاسفر تھے۔ گیانی تھے غریبوں کے مددگار تھے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ پریم کے دیوتا اور پاکیزہ محبت کے مجسمہ تھے۔ آپ نے دنیا میں کذب و باطل اور ظلم و ستم کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کی۔ خاکسار:

(ماسٹر) محمد صدیق [illegible] ساکن قادیان

تفسیر سروری کی قیمت میں رعایت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تفسیر القرآن دسویں پارہ سے پندرھویں پارے تک ہے۔ اس سے پہلے کی تفسیر اگر آپ حاصل کرنا چاہیں۔ تو حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی تفسیر خرید فرمائیں۔ یہ تفسیر شروع سے آٹھویں پارے تک کی ہے۔ دو ہزار صفحات کی یہ تفسیر تین جزؤں میں مجلد جو آپ کو جلسہ سالانہ کے ایام میں صرف ساڑھے چھ روپے میں ملے گی۔ اس تفسیر میں قرآن کریم کے قریباً تمام مشکل مقامات حل کئے گئے ہیں۔ صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ پھر یہ بیش بہا خزانہ کسی قیمت پر بھی نہ ملے گا۔ آج ہی اپنے لئے ایک نسخہ محفوظ کرا لیں:

ملنے کا پتہ: مینیجر رسالہ ریویو اردو قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنکھوں کا محافظ

ہربورول

ہمالہ کی بوٹیوں کی اکسیر

ہربورول نمبر ۱ برائے موتیابند پڑوال جالا چھڑ دھند غبار ہربورول نمبر ۲ برائے اکرے اندھراتا ضعف چشم آشوب چشم ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں ایسی نایاب دوائی کہیں نہ ملیگی قیمت نمبر ۱ دو روپے نمبر ۲ ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبند پور (پنجاب انڈیا)

351

کیا ہندوستان کو جنگ میں حکومت برطانیہ کا ساتھ دینا چاہئیے

مرکزی اسمبلی میں سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کی تقریر

(۲)

برطانیہ کے خلاف فرد جرم

بحث کے دوران میں اس اختلاف کی کلا بوسے کر جواہر لال نہرو تک بیسیوں اسباب بیان کئے گئے ہیں۔..... کہا گیا ہے کہ برطانیہ نے ہر پہلو سے ہندوستان کو لوٹا ہے۔ اس نے اس ملک کے دفاع کی طرف غفلت برتی ہے۔ وہی اس ملک میں فرقہ وارانہ تنازعات کا ذمہ وار ہے۔ وہ تشدد کا مجرم ہے۔ وہ ہمیں آزادی تقریر سے محروم رکھتا ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ اس نے ابھی تک ہندوستان کو آزادی نہیں دی۔ یہ ایک استعمار پرستانہ جنگ ہے۔ ہمیں اس میں شامل ہونے۔ یا اس سے علیحدہ رہنے کا کوئی اختیار نہ تھا۔ لہذا یہ ہماری جنگ نہیں۔ اور نہ ہمیں برطانیہ کی امداد کرنے کی ضرورت ہے۔

ان الزامات میں کتنی ہی صداقت کیوں نہ ہو۔ بلاشبہ برطانیہ کی سابقہ بداعمالیاں مسئلہ زیر بحث سے بالکل غیر متعلق ہیں۔ کیا ہم محض اس بنا پر برطانیہ کو اپنی امکانی امداد دینے سے انکار کر دیں گے کہ کلا یو نے جعلسازی کی یا وارن ہیٹنگز نے راجہ بنارس اور بیگمات اودھ کو لوٹا کھسوٹا یا ہندوستان سے ناجائز فوائد حاصل کئے گئے۔ یا ہندوستانیوں سے متعصبانہ برتاؤ کیا گیا؟

فرض کیجئے کہ ہم برطانیہ کو امداد دینے سے انکار کرتے ہیں۔ اور اس سے اسے شکست ہو جاتی ہے۔ تو ہمارے اس فعل سے اس کی تلافی ہو جائے گی۔ کہ کلایو نے جعلسازی کی تھی۔ یا وارن ہیٹنگز نے جبر کیا تھا۔ یا زمانہ سابق میں ہندوستان سے ناجائز فوائد حاصل کئے گئے تھے۔ یا ہندوستانیوں سے تعصب کا برتاؤ کیا گیا تھا۔ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس سے کم از کم برطانیہ کو سبق حاصل ہوگا۔ لیکن جب برطانیہ ہی نہ رہا تو سبق کون حاصل کرے گا۔ اور ہندوستان ہی نہ رہا۔ تو برطانیہ کے بدلے ہوئے رویہ سے کون فائدہ اٹھائے گا؟

استعمار پرستانہ جنگ

تو پھر کیا یہ کہا جاتا ہے کہ یہ استعمار پرستانہ جنگ ہے۔ اس لئے ہمیں برطانیہ کی امداد نہ کرنی چاہئیے؟....

کیا یہ واقعی سنجیدگی کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس وقت برطانیہ اسی قسم کی جنگ میں مصروف ہے۔ برطانیہ کس قوم کی آزادی اور علاقہ چھیننا چاہتا ہے؟ کیا وہ پولینڈ ڈنمارک۔ ناروے۔ ہالینڈ۔ بلجیم یا لکسمبرگ پر قبضہ کرنا چاہتا ہے؟ یا فرانس۔ رومانیہ یونان۔ ہنگری۔ یگوسلیویا اور بلغاریہ پر تسلط جمانے کا خواہشمند ہے؟ کیا وہ مصر ترکی۔ عراق۔ ایران یا افغانستان کو تاک رہا ہے۔ یقیناً یہ تو نہیں کہا جا سکتا ہے کہ وہ امریکہ یا میکسیکو یا وسطی امریکہ کی کسی جمہوریت پر قبضہ کرنے کا خواہشمند ہے۔

مسٹر ستیہ مورتی۔ ایک لفظ میں۔ ہندوستان!

آنریبل سر محمد ظفر اللہ خاں۔ کیا یہ جنگ ہندوستان کو اس کی آزادی اور اس کے علاقہ سے محروم کرنے کے لئے لڑی جا رہی ہے؟ مگر بحث کے دوران میں برابر یہ تسلیم کیا جا چکا ہے۔ کہ ہندوستان اپنی آزادی پہلے ہی برطانیہ کے حوالے کر چکا ہے۔

کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے۔ کہ جنگ سے بہت سال پہلے تک برطانیہ اپنے اسلحہ برابر کم کرتا رہا۔ یہانتک کہ اس کمی کی وجہ سے برطانیہ کا تحفظ خطرہ میں پڑ گیا۔ موجودہ وزیر اعظم پانچ سال تک شب و روز پارلیمنٹ میں اور اس سے باہر بذریعہ اخبارات میں برابر اپیل کرتے رہے۔ کہ برطانیہ کو اپنے دفاع کے لئے موزون انتظامات کرنے چاہئیں۔ خصوصاً فضائی دفاع کے سلسلے میں لیکن اس دوران میں ان کی اپیل اور منت سماجت پر بالکل توجہ نہیں کی گئی۔ کیا استعمار پرستانہ جنگ کی تیاری اسی طریقہ پر کی جاتی ہے؟

معاہدہ میونخ

مسٹر چیمبرلین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کیا معاہدہ میونخ سے برطانیہ کی استعمار پرستانہ یا کسی قسم کی جنگ کی خواہش ظاہر ہوتی ہے۔ یہ عجیب قسم کی استعمار پرستانہ جنگ ہے۔ جس میں اس فریق کا کہیں پتہ نہیں جسے استعمار پرستی کا نشانہ بنانا مقصود ہے۔ جس میں معاندت کا کوئی شائبہ نہیں پایا جاتا جس میں دفاع کی ابتدائی تیاریوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اور جس کا آغاز محض اس مقصد سے کیا جاتا ہے۔ کہ ایک استعمار پرست طاقت نے جو اپنے کمزور ہمسایوں کو استعمار پرستی کا آماجگاہ بنانے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس کا خاتمہ کر دیا جائے۔

ہندوستان کی جنگ نہیں

مگر کہا جاتا ہے۔ کہ ہم نے اعلان جنگ نہیں کیا۔ پھر ہم سے مدد کیوں طلب کی جائے یہ ہماری جنگ نہیں۔ یقیناً اس معنی میں یہ ہماری جنگ نہیں۔ کہ ہم اس کا باعث نہیں ہوئے۔ لیکن اسی طرح برطانیہ بھی اس کا ذمہ وار نہیں۔ مسٹر گاندھی کہہ چکے ہیں "جنگ کا ذمہ وار ہٹلر ہے"۔ جنگ کی آگ ہٹلر نے بھڑکائی ہے۔ اور ہر شخص کو جو ان چیزوں کو قابل قدر اور عزیز سمجھتا ہے۔ جن کی طرف میں نے توجہ دلائی ہے۔ اسے بجھانے کی انتہائی کوشش کرنی چاہئیے ورنہ اندیشہ ہے۔ کہ وہ ان تمام چیزوں کو جلا کر خاک سیاہ کر دے گی جنہیں ہم سب بیش قیمت سمجھتے ہیں۔ (باقی)

مردم شماری کے فارم جلد بھجوائے جائیں

جملہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کرائی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کی جماعت کی طرف سے اس وقت تک مردم شماری کے فارم پر ہو کر نظارت ہذا میں نہیں بھجوائے گئے۔ تو اس امر کی طرف فوری توجہ کی جائے۔ اس سلسلہ میں خصوصیت سے نظارت ہذا کے مخاطب سیکرٹریان امور عامہ اور پریذیڈنٹان جماعت ہائے احمدیہ ہیں۔ ان سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے کل افراد کی تعداد معہ ان کے کوائف کے جو مردم شماری کے نقشہ میں طلب کئے گئے ہیں۔ ۲۲ بھم ۱۴ تک نظارت ہذا میں بذریعہ ڈاک بھجوا دیں گے یا جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے خود اپنے ساتھ لے آئیں گے۔

اس وقت تک بہت کم جماعتوں کی طرف سے فارم مردم شماری مکمل ہو کر موصول ہوئے ہیں۔ وقت بہت تھوڑا ہے۔ اس لئے خاص اور فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

ناظر امور عامہ

گجرات

ڈاکٹر عمر الدین صاحب احمدی سب اسسٹنٹ سرجن برٹش ایسٹ افریقہ میں چالیس سالہ میڈیکل سروس کے بعد پنشن لے کر اب گجرات پنجاب محلہ جنڈی میں مستقل طور پر سکونت پذیر ہو گئے ہیں۔ اور اپنا دوائی خانہ کھول کر مریضوں کا باقاعدہ علاج کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے کام میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ اور اپنے اخلاق حمیدہ سے مریضوں کو گرویدہ کر لیتے ہیں۔ اور بڑی ہمدردی سے علاج کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں خدا کے فضل سے شفا رہے۔ جن دوستوں کو علاج کی یا ڈاکٹر صاحب کی پیٹنٹ دوائیوں کی جو نہایت مفید ہیں۔ ضرورت ہو۔ وہ رجوع فرما کر مستفید ہوں۔

نیاز آگین احمد الدین پلیڈر امیر جماعت احمدیہ گجرات

یتیم کی تلاش

میرا بچہ صلاح الدین عمر ۱۴/۱۵ سال آنکھیں بڑی بڑی ناک چوڑا ہونٹ موٹے دبلا بدن لمبا قد معمولی لباس میں ۱۹ رمضان المبارک سے مفقود الخبر ہے۔ آٹھویں جماعت آریہ ہائی سکول لدھیانہ سے فیس معاف شدہ جاری ہو جانے کی وجہ سے دل برداشتہ ہو کر گھر سے چلا گیا۔ جاتے وقت اس پر گہرے سبز رنگ کی اونی چادر اور کوٹ بوٹ ترکی ٹوپی پاؤں میں چپلیاں تھیں کوئی صاحب پتہ دیں گے تو مجھ بیوہ کی دعاؤں کے مستحق ہونگے۔ بیوہ سید شمس الدین مرحوم محلہ صوفیاں لودھیانہ

تعلیمی احمدیہ جنتری

۱۹۴۱ء مفت

جو دوست دفتر گلدستہ تعلیم الدین سے رسالہ کی کوئی کتاب خریدیں گے۔ چاہے وہ ایک آنہ کی ہو ان کو یادگار خلافت جوبلی احمدیہ تعلیمی جنتری ۱۹۴۱ء بلا قیمت دی جائے گی۔ اس میں سنہ ۱۳۲۰ ہش کی جنتری کے نماز کے آٹھ سبقوں کا ترجمہ اور صدہا روپیہ کے قیمتی نسخے بتیس صفحوں پر درج ہیں۔

ضرورت رشتہ

ایک سید۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹر لفٹیننٹ آئی۔ ایم۔ ایس۔ تنخواہ چار سو پچاس روپے ماہوار مخلص گھرانے کا پیدائشی احمدی بعمر قریب ۲۳ سال کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی اعلےٰ تعلیم یافتہ عمر بیس سال خوش صورت و سیرت مخلص احمدی خاندان سے ہو۔ خط و کتابت محمد حسین شاہ سکرٹری امانت جائداد تحریک جدید قادیان کے نام ہو۔

موسم سرما کا نایاب تحفہ

ماءاللحم انگوری و طیوری دو آتشہ

تیار کردہ:۔ ڈاکٹر عبدالجلیل خان میڈیکل پریکٹشنر موچی دروازہ لاہور۔

بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانے والا

تازہ پھلوں پھولوں اور قیمتی ادویات کا عرق

صرف یہی نہیں۔ کہ یہ انگور و طیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبر کستوری اور زعفران وغیرہ بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں۔ غرض کہ پورے اجزاء کا بہترین نچوڑ ہے۔ جو ضعف دل ضعف دماغ۔ ضعف ہاضمہ۔ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن۔ بے چینی۔ سستی۔ اعضاء رئیسہ شریفہ کے لئے بے حد مفید مانا گیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بن گیا۔ باوجود ان اوصاف کے قیمت بہت تھوڑی ہے یعنی قیمت فی بوتل ۳۰ خوراک پانچ روپے ۲۰ خوراک تین روپے

ملنے کا پتہ:۔ ڈاکٹر عبدالجلیل خان میڈیکل پریکٹشنر فیض رسان میڈیکل ہال موچی دروازہ لاہور

جلسہ کے دنوں میں عبدالرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے مل سکتا ہے

حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ سنہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۶ نومبر ۱۹۴۱ء سے مندرجہ ذیل سٹیشنوں کے درمیان تیسرے درجہ کے ارزاں یکطرفہ ٹکٹ ان کے سامنے لکھی ہوئی شرح پر بطور امتحان جاری کئے گئے ہیں۔

قادیان ۔ لاہور	۰-۱۳-۰
قادیان ۔ امرتسر	۰-۷-۰

تاریخ متذکرہ بالا یعنی ۱۶ دسمبر سے قادیان اور لاہور کے درمیان تیسرے درجہ ارزاں رعایتی واپسی ٹکٹ کی رعایت منسوخ کر دی گئی ہے۔

چیف کمرشل مینجر لاہور

خطبات عیدین

فرمودہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گذشتہ سال حضور کے فرمودہ خطبات نکاح کا شاندار مجموعہ دو جلدوں میں شائع ہو کر احباب جماعت تک پہنچ چکا ہے۔ اس دفعہ اس سلسلہ میں تیسری جلد خطبات عیدین کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ یہ وہ معرکۃ الآراء وجد انگیز روح پرور اور حقائق و معارف سے لبریز مجموعہ ہے۔ جو کہ انسانی تعریف سے یقیناً بلند و بالا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے ایمان ایقان و عرفان میں مزید ترقی کی خاطر اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں خریدیں اور پڑھیں۔ اور بیش از بیش فائدہ اٹھائیں۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ حجم تین سو صفحات قیمت ۱۰/ قسم اول مجلد ۱۲/ منتقل خریداروں سے قسم دوم ۸/ اور قسم اول ۱۰/ قیمت لی جائے گی۔

اس کے علاوہ خطبات النکاح حصہ اول ۱۰/ ابھی موجود ہیں۔ ضرورت مند احباب منگوا سکتے ہیں۔ خاکسار:۔ ملک محمد صدیق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳۴۹)

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور تحریک جدید سال ہفتم کے وعدے پیش کرنے والی جماعتوں

(اور)

افراد کی شاندار فہرست

بہار الحق صاحب معہ والدہ صاحبہ دلپر گنگنہ بنگال	۲/-
چوہدری عبداللطیف صاحب دارالمجاہدین قادیان	۴/-
صوفی رحیم بخش صاحب لاہور	۴/-
شیخ عبدالرحمن صاحب نائب صدر قانونگوئی	۱۲/۸
چوہدری عبداللہ خاں احمدی مالک جگت	۳۵/-
میاں رحمت اللہ صاحب بھٹیاں گورداسپور	۴/۵
کپتان نظام الدین صاحب پونہ	۲۰۰/-
چوہدری فضل الدین صاحب شاہپور امرگڈھ گورداسپور	۱۲/-
....	

جماعت سیالکوٹ شہر پہلی قسط

مولوی اللہ دتا صاحب معہ اہلیہ و بنت صاحب پنشنر	۴۲/۱۲
منشی احمد الدین صاحب امام الصلوٰۃ	۵/۳
بابو گلاب خاں صاحب پنشنر	۳۱/۱۰
شیخ مہر الدین صاحب بوٹ فروش	۱۰/۵
بابو محمد شفیع صاحب	۱۳/-
میاں محمد شفیع صاحب بازار کاٹھیاں	۴/۴
بابو محمد نواز خاں صاحب منیجر ریفیشمنٹ	۵/۴
میاں محمد رمضان صاحب	۱۲/-
بابو محمد حیات صاحب کلرک ڈسٹرکٹ بورڈ	۶/۶
خواجہ محمد شریف صاحب کمپونڈر	۵/۴
منشی محمد اسمٰعیل صاحب "	۵/۴
ڈاکٹر محمد اعظم صاحب	۳۵/-
بابو محمد اقبال صاحب	۱۲/-
مہر محمد شریف صاحب	۵/۴
مہر محمد علی صاحب	۵/۴
سردار بیگم اہلیہ مہر سراج الدین صاحب	۵/۲
مبارکہ بیگم بنت مہر غلام حسن صاحب	۵/۸
نور دین پسر مولوی اللہ دین صاحب	۵/۴
محترمہ برکت بیگم اہلیہ بابو گلاب خاں صاحب	۵/۴
خدیجہ بیگم اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب ایم۔اے پروفیسر	۱۰/۱
چوہدری نبی بخش صاحب ولد اللہ بخش صاحب	۵/۴

جماعت کپورتھلہ

مولوی محمد احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ	۱۶۱/-
عبداللہ صاحب کانسٹیبل	۱۱/-
رشید احمد صاحب شیر گڈھ	۵/۲
حاجی فضل حق صاحب	۵/۱۲
شیخ سراج الدین صاحب	۶/۲
غلام رسول صاحب بکنگ کلرک معہ اہلیہ	۲۹/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ٹیلر کارکن جیان	۱۳/-
غلام فاطمہ اہلیہ مولوی ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مبلغ دارالفضل	۱۱/-
قاضی عطاء الرحمن صاحب انجمن لائن لاہور	۳۱/۳
چوہدری قائم الدین صاحب بھولی پور	۵/۳
غلام سرور صاحب سور خشکی	۲۵/-
عبدالسلام صاحب منیجر منور آباد اسٹیٹ سندھ	۱۸/-
محمد رمضان صاحب سانداوال	۵/۴
محمد عبداللہ صاحب ناصر آباد قادیان	۵/۷
ولی داد خاں صاحب مراڈہ	۲۸/-
ملک ستار بخش صاحب داؤد بیل	۸۸/-
عبداللطیف صاحب مودی	۱۲/-

جناب سیّد محمود الحسن صاحب آئی۔سی۔ایس معہ اہلیہ صاحبہ زینب حسن صاحبہ ۱۰۵۷/- بذریعہ بیمہ حضور کے پیش کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ یہ رقم پچھلے سال پر چالیس فیصدی اضافہ سے ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ براہ راست وعدہ کرنیوالے افراد اور جماعتیں اپنے وعدے کی مکمل فہرستیں اضافہ کے ساتھ قبل جلسہ پیش کریں تا سابقون الاولون میں آجائیں۔

استانی خورشید بیگم اہلیہ احمدیہ گرلز سکول	۱۸/-
مہر سراج الدین صاحب	۵/۶
چوہدری محمد شاہ نواز صاحب امیر جماعت معہ اہلیہ	۲۵۱/-
سیّد محمد شریف صاحب	۱۱/-
حاجی شیر خاں صاحب	۵/۶
حاجی عبدالعظیم صاحب	۱۲/۵
شیخ عنایت اللہ صاحب برتن فروش	۵/۶
سنتری عبدالمجید صاحب	۵/۳
مہر عمر الدین صاحب	۱۲/-
بابو عبدالکریم صاحب	۱۳/۱۰
میاں عبدالمجید صاحب	۷/۲
مہر عمر الدین صاحب	۵/۶
شیخ عبدالرحمن صاحب ٹھیکیدار بھٹہ	۱۰/-
میاں غلام محمد صاحب	۶/۸
ماسٹر غوث علی خاں صاحب مدرس	۱۰/۴
سنتری فیض اللہ صاحب	۹/۲
چوہدری فتح علی صاحب ہیڈ افسر مال صاحب	۷/-
بابو قاسم الدین صاحب ہیڈ کلرک	۴۴/-
میاں اسمٰعیل نظام الدین صاحب	۵/۶
سیّد جیون شاہ صاحب	۵/۷
صوفی حاکم الدین صاحب	۵/۵
چوہدری حسن محمد صاحب	۵/۳
صوفی محمد الدین صاحب	۵/۱۴
چوہدری محمد لعل الدین صاحب سشن کورٹ	۱۰/۱۰
سنتری محمد یعقوب صاحب	۳۲/-
شیخ محمد اکبر صاحب	۱۳/۸
چوہدری نذیر احمد صاحب وکیل	۶/-
مہر بشیر احمد صاحب	۷۴/-
مہر غلام حسن صاحب	۵۰/۳
برخوردار محمود نواز صاحب معہ ہمشیرہ صاحبہ پسر چوہدری شاہ نواز صاحب	۳۹/-
میاں شاہ دین صاحب مرحوم والد میاں محمد رمضان صاحب	۱۰/۱
محترمہ حسین بی بی والدہ " "	۱۰/۱
میاں مسعود احمد صاحب	۵/۲
والدہ صاحبہ و والد صاحب میاں محمد شفیع بکس میکر	۱۰/۱۲
مریم صاحبہ اہلیہ میاں بشیر احمد صاحب ڈاکٹر یعقوب	۷/۱۲
جلیل احمد صاحب متعلم	۱۰/۴
چراغ الدین کیلیو پرنٹنگ منیجر پریس مورنڈہ انبالہ	۳۴/۴

جماعت دنیا پور۔ ملتان

چوہدری حق نواز صاحب چک ۳۶۶	۶/۸
" عبدالرحمن صاحب "	۷/-
شیخ مولا بخش صاحب دنیا پور ملتان	۱۴/۱۲
شیخ محمد حسین صاحب	۹/۱۲
محمد اسلم صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ	۷/۱۲
سنتری محمد اسمٰعیل صاحب نلکہ ساز	۱۷/-

جماعت چک ۳۵ جنوبی سرگودھا

چوہدری ہدایت اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ و والد صاحب مرحوم و والدہ صاحبہ	۳۱/۰
بچگان خورد و کلاں چوہدری ہدایت اللہ صاحب	۵/۶
مولوی نظام الدین صاحب	۵/۸
چوہدری عطاء اللہ صاحب بی۔اے	۳۰/۸
چوہدری عزیز احمد صاحب منڈی بہاؤالدین	۸۰/-
ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب معہ اہلیہ کرنار پور	۵۷/۱
غلام حیدر صاحب سوک کلاں	۲۱/-
چوہدری محمد فضل الٰہی صاحب دیپالپور	۵۸/۸
کے عبداللہ صاحب کوڈالی مالابار	۴/۸
نادر علی صاحب ہالنی فارم	۱۵/-
امۃ الغفور بنت عبدالغنی صاحب انبالہ شہر	۵/۲
محمد اسحٰق صاحب سنوری پونہ	۱۰/۲
چوہدری عبدالعزیز خاں کوٹ فتح خاں	۵۵/-
نور محمد صاحب راجپور بھٹیاں	۵/۴
سیّد مسعود شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس نارووال	۴۶/-
نذیر صاحب اسلم جھنگ	۱۶/-

لجنہ دار الرحمت

والدہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب	۵/۲
اہلیہ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب افریقہ والے	۲۲/-
عنایت بیگم اہلیہ بابو بشیر احمد صاحب	۷/۸
امینہ اہلیہ مرزا محمد یعقوب بیگ صاحب	۵/۵
وزیر بیگم اہلیہ چوہدری علی احمد صاحب ٹھیکیدار	۵/۱۳

وعدوں کی فہرستیں تو ۱۶ ردسمبر تک کی حضور کے پیش ہو چکی ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ اخبار میں ۱۲ تا ۱۴ دسمبر تک کی فہرست آسکی ہے۔ بقیہ فہرستیں آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

. . . . ۱/۰

اہلیہ صاحبہ شیخ محمد اکرام صاحب دوکاندار ۵/۶
" " بابو ابوالفضل محمود صاحب ۵/۱۲
مہر بی بی اہلیہ مستری علیم اللہ صاحب ۵/۲
عائشہ اہلیہ ولی محمد صاحب مرحوم ۵/۵
اہلیہ قاضی رشید احمد صاحب ارشد ۵/۸
" ملک غلام حسین صاحب حاجی ۱۰/۲
ہاجرہ بیگم اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل ۱۰/۱۰
والدہ مولوی جلال الدین صاحب شمس ۵/۵
سارہ بیگم اہلیہ مولوی چراغ دین مدرس شرقپور ۵/۴
اہلیہ شیخ محمد صاحب ۵/-
برکت بی بی اہلیہ مستری عبدالکریم ڈار افریقہ ۳۵/-
نور بی بی اہلیہ چوہدری نواب الدین رائے ونڈہ ۲۴/-
اہلیہ بابو محمد اسمٰعیل صاحب معتبر ۵/۸
" " بابو محمد عبداللہ صاحب اوورسیر ایران ۱۲/-
" چوہدری عبدالحمید صاحب ۵/-
" ماسٹر محمد علی صاحب اظہر ۱۲/-
اقبال بیگم اہلیہ شیخ اللہ بخش صاحب ۵/۸
زینب بی بی " " " ۵/۸
جنت بی بی اہلیہ نور محمد صاحب اوورسیر نہر ۲۳/۸
رقیہ بیگم اہلیہ عبدالعزیز صاحب ۷/۸
خدیجہ بیگم " مولوی فضل الدین صاحب ۵/-
حشمت بی بی اہلیہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۰/۴
صوبیدار ڈاکٹر ظفر حسن صاحب پنشنر دارالفضل ۲۷/-
میاں عبدالرزاق صاحب سیالکوٹی پنشنر " ۱۵/۸
مولوی ابوالعطاء صاحب قادیان ۴۴/-

جماعت سنور

(بذریعہ محمد تقی صاحب)

چوہدری مہدی حسن خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ ۱۲/-
محمد تقی صاحب سیکرٹری مال ۵/۱۲
میاں سلطان احمد محصل ۶/۵

جماعت کھیمنی بانگر

چوہدری الہ دین صاحب ۵/۴
قائم دین کاہلوں ۹/۶
مستری ولی محمد صاحب ۵/۳
مولوی عبدالحمید صاحب دوکاندار ۵/۹
حکیم ناظر حسین صاحب ۵/۳

جماعت سنجھورو جاگیر سندھ

(بذریعہ چوہدری محمد سعید صاحب)

نوابشاہ چوہدری محمد سعید صاحب معہ اہلیہ ۳۸/-

چوہدری نذیر حسین صاحب ۱۴/-
بابو دین محمد صاحب ۵/۴
" ولی محمد صاحب ۵/۸
" مبارک علی صاحب ۵/۴
مرزا بشارت احمد صاحب ۵/-
چوہدری ابوالخیر سعید احمد صاحب ٹنڈو آدم ۲۶/-

جماعت مبارک آباد سٹیٹ

(بذریعہ مولوی قدرت اللہ صاحب)

مولوی قدرت اللہ صاحب مینیجر سٹیٹ ۲۶/۸
عبدالغنی خان صاحب " ۱۱/-
منشی محمد جمیل صاحب ۵/۹
منشی عبدالعزیز صاحب ۱۰/۹
منشی بشیر احمد صاحب ۷/-
غلام فرید صاحب ولد بلند خاں صاحب
راجپوت ہاری ۵/-

لجنہ دارالعلوم قادیان

(بذریعہ مسعودہ بیگم اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب پنشنر)

رحمت بی بی اہلیہ بابو عبدالحمید صاحب شملوی ۵/۴
امۃ اللہ اہلیہ بابو عبدالمجید صاحب عاجز ۵/-
اہلیہ مولوی ظفر اسلام صاحب ۵/۱
استانی رحمت نساء صاحبہ ۵/۳
امۃ العزیز اہلیہ حکیم محمد دین صاحب مرحوم ۵/۴
اہلیہ ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب ۶/۶
اہلیہ شمس الدین صاحب سیٹھی ۵/-
" حشمت اللہ صاحب پان فروش ۵/۱
" محمد صدیق صاحب ۵/۲
" صوبیدار شیر محمد صاحب ۸/-
والدہ صاحبہ و ہمشیرہ چوہدری ولی محمد صاحب ۱۲/۱۳
اہلیہ میاں روشن صاحب ۲۲/۱۲
" بابو محمد ابراہیم صاحب پوسٹ ماسٹر ۵/۴

تحریک جدید کا چندہ کیمیا گری ہے

جب سے حضور کی وصیت پڑھی صدقہ دیتا اور دعائیں کرتا ہوں۔ جو محتاج ملتا ہے اس کی احتیاج میں حتی الوسع مدد کرتا ہوں۔ خواہش یہ ہے۔ کہ اس خاکسار کا جنازہ حضور ہی پڑھائیں۔ کہ حضور کے قلب مبارک میں اس عاجز کی محبت ہے۔ اور حضور اس عاجز کے حق میں دعا فرماتے ہیں۔ بعض حضور کی خدمت میں لکھ دیتے ہیں۔ کہ ہم نے چندہ تحریک جدید تکلیف برداشت کر کے ادا کیا۔ میرے آقا!!! میں نے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی میں کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔ پہلے سال اپنی حیثیت وطاقت کا اندازہ کر کے چالیس کا وعدہ کیا۔ جو آسانی سے ادا ہو گیا۔ اور دل میں دلیری بڑھ گئی۔ دوسرے سال ایک سو کا وعدہ کیا۔ وہ بھی آسانی سے ادا ہو گیا۔ تیسرے سال دو سو روپیہ کا کیا۔ اس کی ادائیگی میں بھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ پھر حضور نے سات سال کی میعاد بڑھائی۔ خاکسار نے سوچا بوڑھا ہو گیا ہوں۔ موت کا وقت معلوم نہیں۔ عمر کا خیال کر کے سمجھا جاتا ہے۔ کہ موت قریب آرہی ہے۔ مناسب ہے کہ سات سال کا چندہ یکمشت ادا کیا جائے۔ حضور کے قانون کے مطابق اندازہ کر کے سات سال کا چندہ ۲۲۰۱ سال چہارم میں ہی میں نے ادا کر دیا۔ پھر پانچواں سال آیا۔ حضور کا خطبہ پڑھا۔ دل سے مشورہ کیا۔ استخارہ کر کے دوصد پچیس کا وعدہ کیا۔ جو آسانی سے ادا ہو گیا۔ چھٹے سال میں دو سو اکتیس بھی آسانی سے ادا ہو گئے۔ کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ اب ساتواں شروع ہوا۔ اس میں دو سو پینتیس روپیہ دینے کا ارادہ ہے۔ حضور دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

سیدی! میں چندہ میں اضافہ کرتا ہوں۔ میرا مولا میری آمدنی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور میرے مال و اولاد میں برکت بخشتا ہے۔ ان سالوں میں ضروری اخراجات بڑھتے گئے۔ وہ سب بفضل خدا آسانی سے پورے ہوتے گئے۔ چندہ میں نہیں دیتا۔ میرا مالک خالق مجھے دیتا ہے۔ میں منی آرڈر کر دیتا ہوں۔ میں نے قرض بھی دینا تھا۔ ان سالوں میں وہ بھی اتر گیا۔ مکان کچے تھے۔ پختہ ہو گئے۔ میں تو سمجھتا ہوں۔ تحریک جدید کا چندہ اکسیر ہے کیمیا گری ہے۔

حضور کی دعا کا محتاج پرانا بوڑھا غلام ابو محمد عبداللہ کھیوہ باجوہ

اہلیہ بابو اکبر علی صاحب ۵/۴
" کیپٹن عطاء اللہ صاحب کیپٹن ۵/۲
والدہ صاحبہ بشیرہ بیگم اہلیہ عطاء اللہ صاحب کیپٹن ۵/۲
اہلیہ صاحبہ بابو محمد صادق صاحب ۵/۳
" " سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب ۵/-
" شیخ محمد لطیف صاحب ۵/-
" اہلیہ غلام محمد صاحب ٹیلر ماسٹر ۵/۴
" سیٹھ اللہ جوایا صاحب ۵/-
" ڈاکٹر فیض علی صاحب ۶/۱۲
والدہ صاحبہ قاضی عبدالرحمٰن صاحب ۵/۱۲
اہلیہ " " " ۵/۱۲
" " مرزا برکت علی صاحب ۵/۸
سکینہ بیگم اہلیہ بابو جلال الدین صاحب ۵/۲
اہلیہ صاحبہ بابو محمد اسلم صاحب ۵/-
" " بابو عبدالعزیز صاحب پنشنر ۲۳/۴
" " ڈاکٹر احمد الدین صاحب افریقہ ۵/۱

فہرست لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد فضل

اہلیہ صاحبہ سید محمد اشرف صاحب ۸/-
" سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر ۱۲/۸
اقبال بیگم اہلیہ شبیر محمد صاحب آف آسٹریلیا ۱۲/۴
اہلیہ بابا اللہ یار صاحب ٹھیکیدار ۷/۲
" " ملک ستار بخش صاحب ایم۔اے ۵/-
" سید محمد احمد صاحب پسر سید محمد اشرف صاحب ۵/-
چراغ بی بی والدہ مولوی ابراہیم صاحب ۵/-
اہلیہ ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب مرحوم ۵/-
چوہدری محمد طفیل صاحب باجوہ کھلاڑی ۵/۶
میاں محمود عالم صاحب کوآٹری ڈیپارٹمنٹ " ۵/۱۲

جماعت نصرت آباد سٹیٹ

چوہدری نواب خاں صاحب ۱۱/۸
محمد خاں ولد " " ۶/۸
چوہدری سردار احمد صاحب ۱۲/۸
" فیروز احمد صاحب ۱۳/-
ڈاکٹر شیخ احمد الدین صاحب ۸۰/-
چوہدری شریف احمد صاحب سیکرٹری مال ۲۷/-
" نصیر احمد صاحب ۳۵/-
" غلام مصطفےٰ صاحب ۱۱/-
منشی عنایت اللہ صاحب ۱۶/-
چوہدری عنایت اللہ صاحب ۵/۲
" نبی احمد صاحب ۲۶/-
منشی عبداللہ صاحب ۱۵/-
چوہدری حسین بخش صاحب ۱۲/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری غلام حیدر صاحب کالووان ۵/-
" محمد اکرم صاحب ۱۴۰/-
" رشید احمد صاحب ۱۴۰/-
" فیض احمد صاحب ۵/-
سیّد عبد الغنی شاہ صاحب ۷/-
نصیر احمد - مبشر احمد - رشید احمد } ۶/-
صالحہ بیگم - ناصرہ بیگم - بشیر احمد }
چوہدری غلام قادر صاحب ۸/-
قریشی محمد شجاع اللہ صاحب الور ریاست ۵/۶
جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء میں احمدیت کو قبول فرمایا۔ اور اب گذشتہ سالوں میں حصہ لینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ کہ سب رقم ساتویں سال میں ہی ادا کر دونگا انشاء اللہ تعالےٰ۔
عبد الرشید صاحب بھٹی فیروزپور ۱۳/-
عبد الواحد صاحب جلو ۵/۷
محمد علی صاحب رکن گجرات ۱۵/۴
چوہدری شریف احمد کروڑ پکا ۴۵/-
سیّد عین علی شاہ صاحب سبی بلوچستان ۷/-
سیٹھ اسمٰعیل آدم بمبئی ۱۲/-

محمد دین صاحب ترگڑی ۱۰/-
ایم رفیع اللہ صاحب فیض آباد ۱۴/۴
شیخ فیض اللہ صاحب شہداد پور سندھ ۲۲/-
غلام رسول صاحب روہڑی ۵/-
بابو عزیز احمد صاحب پشاور ۱۰/-
ملک عبد الجبار صاحب ٹوپی ۶/۲
حافظ ابو عبید اللہ غلام رسول صاحب وزیرآبادی ۷/-

جماعت انبہ ضلع شیخوپورہ

سید لال شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۳۱/-
منشی محمد الدین صاحب " " ۲۵/۱
چوہدری محمد الدین " " " ۱۵/-
ملک عبد اللہ صاحب کالیہ " " ۲۱/۱۱
منشی محمد نذیر صاحب ۵/۱۴
ملک شاہ محمد صاحب کالیہ " ۸/-
چوہدری اللہ دتا صاحب چک ۵ ۵/۳/-
حاجی عیسیٰ صاحب بمعہ برادران ۱۳/-
چوہدری محمد الدین نمبردار معہ اہلیہ ۱۱/۴
ملک محمد اسمٰعیل صاحب ولد بابا سوہنا صاحب ۵/۵

ماسٹر کرم شاہ صاحب ۵/۱۰
" عطا حسین شاہ صاحب ۱۱/۸
" محمد عبد اللہ شاہ صاحب پسر چراغ شاہ صاحب ۵/۱۲
خواجہ عبد الحق صاحب ۶/۹
مسماۃ مستان صاحبہ ۵/۳
سکینہ صاحبہ اہلیہ شیخ غلام حسین صاحب ۵/۳
مسٹرس زینب قدسیہ صاحبہ ۶/۱۲

جماعت دھوری ریاست پٹیالہ

بابو عبد الغنی صاحب محرر اکسائز ۶/۸
میاں خورشید احمد خاں صاحب ۶/-
عبد الحمید صاحب سب پوسٹ ماسٹر ۱۵/۱

جماعت گورداسپور

مرزا عبد الحق صاحب وکیل ۱۱۴/-
عنایت الہٰی کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ ۲۳/-
چوہدری فضل احمد صاحب پٹواری ۲۵/-
مولوی عطا محمد صاحب ٹیچر ۲۳/-

جماعت رحیم یار خاں

بابو عبد الکریم خانصاحب تار کلرک پانچ کس ۶۶/-
فضل حسین صاحب سنگتار ۵/۶
عباس علی خاں نمبردار کنوئیاں ۵/۱۰
منشی عبد الحمید صاحب ۶/-
مستری وزیر محمد صاحب پہلوان معہ اہلیہ صاحبہ ۱۲/-
خواجہ برکت اللہ صاحب " " ۷/۴

جماعت کوئٹہ

شیخ کریم بخش صاحب اقبال بوٹ ہوس ۱۱۰/-
میاں بشیر احمد صاحب اکسائز انپکٹر ۵۳/-
ڈاکٹر عفور الحق خانصاحب ۵۵/-
میاں منظور احمد خانصاحب ۵۷/۴
بابو فیض الحق خانصاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۴۳/-
مرزا محمد فاضل خانصاحب ۲۲/۳
عبد اللہ صاحب حلوائی مشن روڈ ۲۲/-
احمد دین صاحب ملازم کینٹ سنیپے ۲۰/-
ماسٹر عبد الکریم صاحب ٹیلر ماسٹر ۲۰/-
بابو محمد شفیع صاحب کلرک A.D.O.S ۶/-
جمعدار مظفر احمد صاحب ہیڈ کلرک ۳۵/-

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والے وہ بہادر اور فتح یاب سپاہی ہیں۔ کہ اُن کے نام نہ صرف ایک کتاب میں شائع کر دیئے جاوینگے۔ بلکہ منارۃ المسیح کی طرح ان کے نام ایک مرکزی لائبریری کے ہال پر بھی کندہ کئے جاویں گے۔ تا آنے والی نسلیں ان کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ کیا اب تک آپ نے اس مبارک پانچ ہزاری فوج میں اپنا نام نہیں لکھوایا؟

محمد عبد اللہ صاحب بی اے معہ اہلیہ کلکتہ ۵۰/-
ماسٹر چراغ دین صاحب شرقپور ۱۱/۸
مولوی غلام احمد صاحب مبلغ ۲۷/۴
شیخ محمد حسین صاحب ملتان ۵۳/-
ڈاکٹر عبد الرشید موسے خیل ۳۷/-
میر امان اللہ صاحب دہلی ۵۰/-
ملک عبد الغفور صاحب کلرک معہ اہل و عیال ٹانگانیکا
افریقہ ۲۲۴ شلنگ
میاں عبد اللہ خاں افغان قادیان ۵/۱/۹
منشی رحمت اللہ صاحب سنور ۵/۴
قریشی محمد عبد اللہ صاحب قادیان ۵/۱۰
والدہ میاں عبد الحی صاحب دار المجاہدین ۱۱/۱
ماسٹر مولا بخش صاحب پنشنر دار العلوم ۵/۴
منشی جلال الدین صاحب دفتر قضا قادیان ۵/۶
ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امرتسر امیر جماعت ۴۱/۴
خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب سری نگر ۱۱/-
منشی فتح الدین صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ۱۰/۶

میاں غلام نبی صاحب چک ۱۱ ۵/۶
" عبد اللہ صاحب انبہ ۵/۴
رحمت بی بی کالیہ ۸/۲
چوہدری احمد الدین صاحب ۵/۱
" اللہ بخش صاحب ۵/-

جماعت ۳۳۲ ج ب لائل پور

ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب انگلش ماسٹر معہ فیملی ۴۳/۴
ماسٹر بیرم خاں صاحب " " ۴۵/-
چوہدری محمد اعظم صاحب معہ والدہ صاحبہ ۲۳/۳
" نواب الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ ۵/۳
" عبد اللہ خانصاحب ۶/۳
مہر صالح محمد صاحب بنگلہ خیر والہ ۱۰/۹

جماعت گوجرہ ضلع لائل پور

منشی عبد العزیز غلام حسین صاحبان آڑھتیان ۳۳/-
ماسٹر محمد الدین صاحب ۶/-

مولوی عبد اللطیف صاحب ٹیچر عربی ۳۷/-
حافظ نور الہٰی صاحب ہیڈ کلرک ۷۲/-
غلام رسول صاحب زمیندار چک ۱۲ ۲۳/-
ڈاکٹر فرزند علی صاحب ۹/-
چوہدری مولا بخش صاحب نمبردار چک ۱۲۰ ۵/۸
عبد اللہ صاحب زمیندار " ۸/-
سلطان احمد صاحب زمیندار ۵/-
منشی غلام مصطفےٰ صاحب پوسٹمین ۵/۱۲
چوہدری محمد صدیق صاحب چک ۱۰۲ ۵/۴
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب جھول ۷/۸
محمد یوسف صاحب " ۶/۸
نظام الدین صاحب چک ۱۰۶ ۵/۴
فتح محمد صاحب نمبردار " " ۵/۴

جماعت پونچھ کشمیر

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب معہ خاندان ۴ کس ۳۱/-
منشی دانشمند صاحب وکیل تین کس ۳۰/-

حاجی غلام احمد صاحب ٹیلر ماسٹر ۵/-
شیخ فضل حق صاحب کتب فروش ۶/۴
" فیروز الدین صاحب ۵/۴
بابو ناظر حسین صاحب ۵۸/-
چوہدری اکبر علی صاحب ۶/-
رحمت اللہ صاحب ہوشیارپوری ۶/۸

جماعت فیروزپور شہر

بابو جلال الدین صاحب ۸/-
مولوی محمد حسین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۵۵/۹
بابو محمد فاضل صاحب معہ " " ۴۳/۱۲
میاں محمد عابد پسر محمد فاضل صاحب ۵/۷
بابو محمد افضل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۸/-
" مفضل محمد صاحب " " ۱۳/۱۰
حکیم عبد العزیز صاحب " " ۱۱/۲
بابو سخی احمد صاحب ۶/۲
پیر انوار الدین صاحب ۷/۸

فہرست تیار کرنے کے بعد حضور کے پیش کرنے سے پہلے دیکھنا چاہیئے۔ کہ اُن کی جماعت کا وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہو گیا ہے؟ اور بڑی جماعتیں یہ بھی دیکھیں۔ کہ اُن کا وعدہ نہ صرف گذشتہ سال سے رقم کے ساتھ اضافہ سے ہو۔ بلکہ افراد کے لحاظ سے بھی اضافہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah